پیس گلوبل اسکول ایک نظر میں

تحریر: شیخ محمد احسان سراج الدین الفیضی

استاذ یونٹی پبلک اسکول چنئی

معزز و مکرم علماء کرام و حفاظ عظام امید کہ آپ سب بخیر و عافیت ہونگے !!

دیرینہ خواہش تھی کہ علاقے کے اسلامک اسکولوں اور مدارس اسلامیہ کا دورہ کروں الحمد للہ اس بار رمضان المبارک گھر ہی پہ گزارنے کا شرف حاصل ہوا، اور رمضان المبارک میں اکثر ادارے میں تعطیل ہو جاتی ہے رمضان المبارک کی وجہ سے۔ ویسے میری فراغت کے بعد امامت وخطابت کے میدان عمل سے شروع ہوا اور ایک سال مکمل پٹنہ سیٹی اور سرزمین جنگِ آزادی صاد قپور کے علاقہ دادر منڈی میں امامت وخطابت کا فریضہ انجام دیا۔ بعدہ 2008 میں شہر چنئی کے معروف ومشہور اسلامی ادارہ جو کہ عالم اسلام کے مشہور اسلامی اسکالر ڈاکٹر ذاکر نائیک کا ادارہ المعهد الإسلامي العالمي شناي،، Islamic international school Chennai میں ایک سال درس و تدریس کا موقع ملا اسکے بعد مستعفی ہوکر ویسے ہی ایک دوسرا اسلامک اسکول المدرسة المتحدة العامة شناى .Unity Public School Chennai میں تقریباً دس سال سے تاہنوز خدمت جاری ہے۔ویسے ہر کسی عالم دین کی خواہش ہوتی ہے کہ فراغت بعد کسی مشہور مدرسہ میں درس وتدریس کا فریضہ انجام دوں،، اور مزید صلاحیت میں نکھار لاؤں۔ میری بھی خواہش تھی کہ میں بھی کسی جامعہ میں ایک اچھے معلم بنوں۔ لیکن کچھ مجبوریوں کی بناء پر انسان نہ چاہتے ہوئے دوسرے قسم کے ذریعہ معاش میں لگ جاتا ہے اور عمر یونھیں گزرنے لگتی ہیں۔ بہر کیف یہ باتیں ضمناً آگئیں۔ مجھے کچھ پیس گلوبل اسلامک اسکول کے بارے میں بات کرنی ہے جن کے بانی مبانی فضيلة الشيخ حافظ محمد سلطان عادل ریاضی حفظہ اللہ تعالیٰ، داعی جالیات، ابھا، سعودی عرب ہیں۔

شیخ محترم ایک قابل ذی استعداد، دور اندیش، اور قوم وملت کے درد کو اپنے سینے میں رکھنے والے شخص ہیں۔ اور علاقے میں آپ ایک منفرد قسم کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ شیخ محترم کا لگایا ہوا پودا رمضان المبارک میں مشاہدہ کرنے کا شرف حاصل ہوا، بلڈنگ اور کلاس روم دیکھ کر بہت ہی خوشی ہوئی ماشاء اللہ اور چونکہ بنات حوا بہن بیٹیوں کی تعلیم بھی ضروری ہے مردوں کی طرح یہ کمی

پائی جارہی تھی اور والدین کی خواہش اور اصرار کے پیش نظر.... ملت کی بٹیوں کی تعلیم اور علمی تشنگی بجھانے کے لئے ماشاء اللہ منظم طریقے سے **زبیدہ گلوبل اسکول** کے نام سے اس سال انتظام کیا گیا ہے۔لڑکوں کی طرح لڑکیاں بھی دینی و دنیاوی تعلیم سے بہر ور ہو سکیں،، واقعی یہ اسکول اپنے علاقے میں ممتاز حیثیت رکھتے ہیں، ویسے علاقے میں اسکول بہت سارے ہیں۔ ماشاء اللہ لیکن اس اسکول کا معیار بہت بلند ہے اور جب میں نے معائنہ کیا تو مجھے لگا کہ میں کسی چنئی کے اسکول میں ہوں چونکہ یہاں انگلش اور عربی زبان پر کافی محنت کر رہے ہیں اور ایک اچھا تعلیمی ماحول بھی ہے۔

یقیناً عربی اور انگلش دونوں انٹر نیشنل زبان ہے اور پوری دنیا میں سب سے زیادہ بولی جانے والی یہی دونوں زبان ہیں... ان دونوں زبانوں پر مکمل عبور اور اِتقان ہونا چاہیے تبھی جا کر کے ہمارے بچے آگے چل کر ہر میدان میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔

الحمد للہ یہاں کا نصاب تعلیم مجھے بہت ہی اچھا لگا...... اور میں دس گیارہ سال سے اسکول لائن سے جڑا ہوا ہوں اس وجہ سے مجھے تھوڑا بہت تجربہ بھی حاصل ہے الحمد للہ.... بہر حال یہاں کہ پرنسپل فضیلۃ الشیخ محمد جہانگیر السلفی کو کافی محنتی اور مخلص پایا، اور شب وروز پیس گلوبل کی ترقی کے لیے ایک کر رہے ہیں۔ماشاء اللہ

اللہ تعالیٰ مزید کامیابیوں سے ہمکنار کرے آمین،، نیز مجھے اس وقت اور خوشی ہوئی جب انہوں نے مجھے ایک کتاب جو اپنے والد محترم شیخ محمد یاسین عادل ریاضی رحمہ اللہ کی حیات وخدمات پر لکھے ہیں،،،، عنایت کی،، اس کتاب کی پذیرائی اور خصوصیات یہ ہے کہ اپنے علاقے کے چیدہ چیدہ علماء کرام کی تحریریں ہیں شیخ مرحوم کے متعلق.... حالانکہ اگر چاہتے تو مؤلف خود ہی پورا لکھ سکتے تھے،،، لیکن ان کے اخلاص اور قلب وسعت اور دور اندیشی کی غمازی ہے کہ علاقے کے تمام علماء کرام کی تحریروں کو جگہ دی ہیں۔اس کتاب میں علماء کرام و دیگر شخصیات کے تاثرات کو من وعن بغیر تحریف حذف واضافہ کئے تحریر کی ہیں اور ایک مختصر تحریر میری بھی اس کتاب میں شامل ہے۔ فجزاکم اللہ خیرا.......... میں شیخ محمد سلطان عادل کے متعلق ایک شعر نذر کرتا ہوں کہ......

تو چاند بنکر ستاروں میں نام پیدا کر تیرے خمیر میں ظلمت نہیں تجلی ہے

اخوکم الصغیر

محمد اِحسان سراج الدین الفیضی